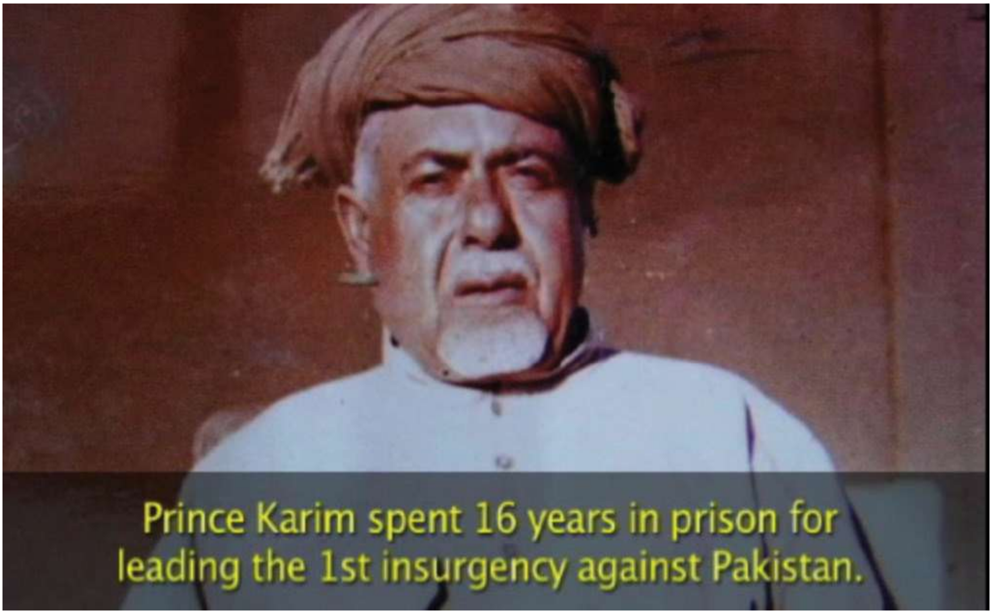

خان آف قلات میر احمد یار خان کے بھائی پرنس کریم خان۔ جنہوں نے ریاست قلات پر جبری قبضہ کے خلاف پہلی بغاوت کی اور آزادی کے لئے 16 سال قید میں گزارے

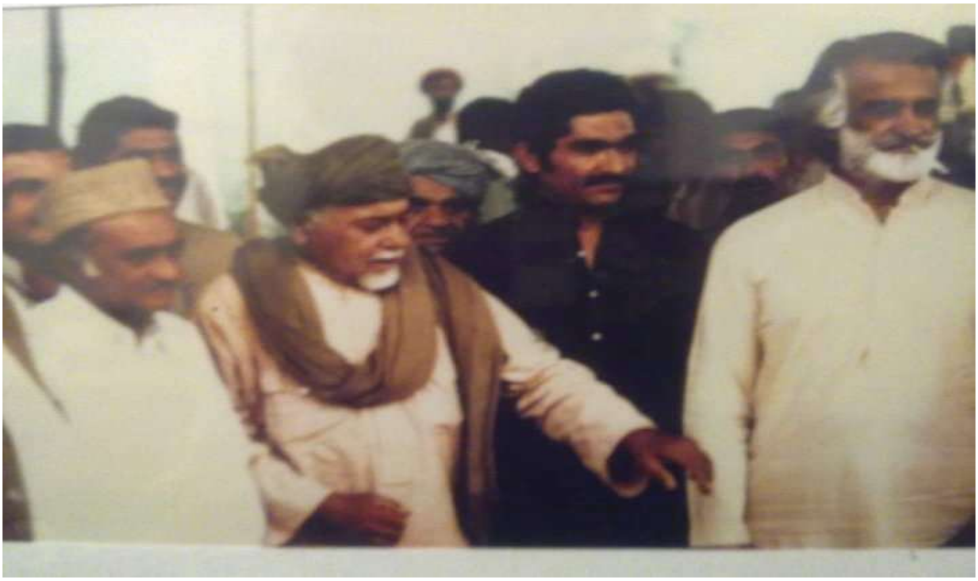

پرنس کریم خان ریاست قلات پر جبری قبضہ کے خلاف پہلی بغاوت کے دوران ایک علاقے کے دورے کے دوران نواب اکبر بگٹی اور دیگر لوگوں کے ہمراہ

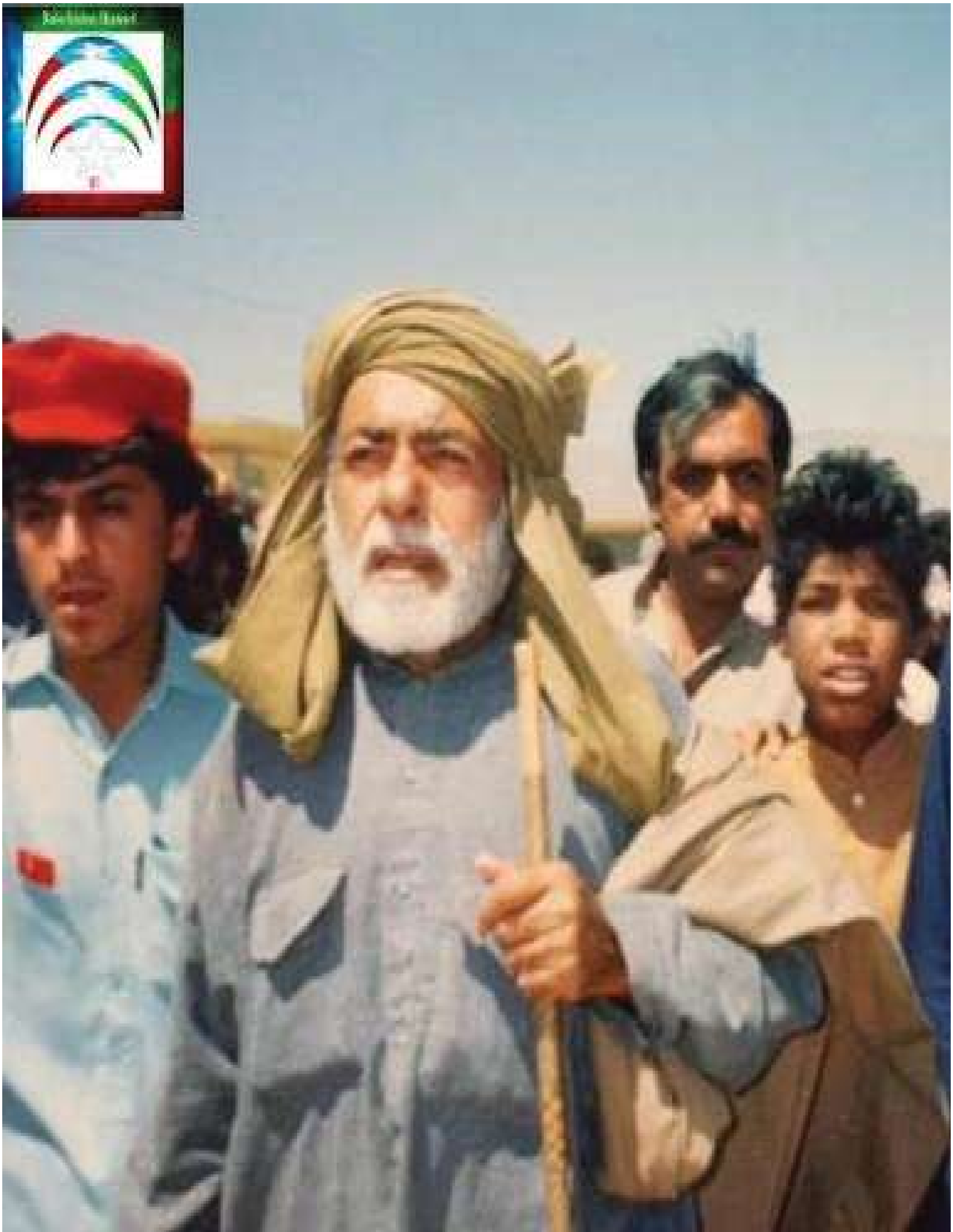

پرنس کریم خان پہلی بغاوت کے دوران

پرنس کریم خان آزادی کے لئے ایک اجتماع میں

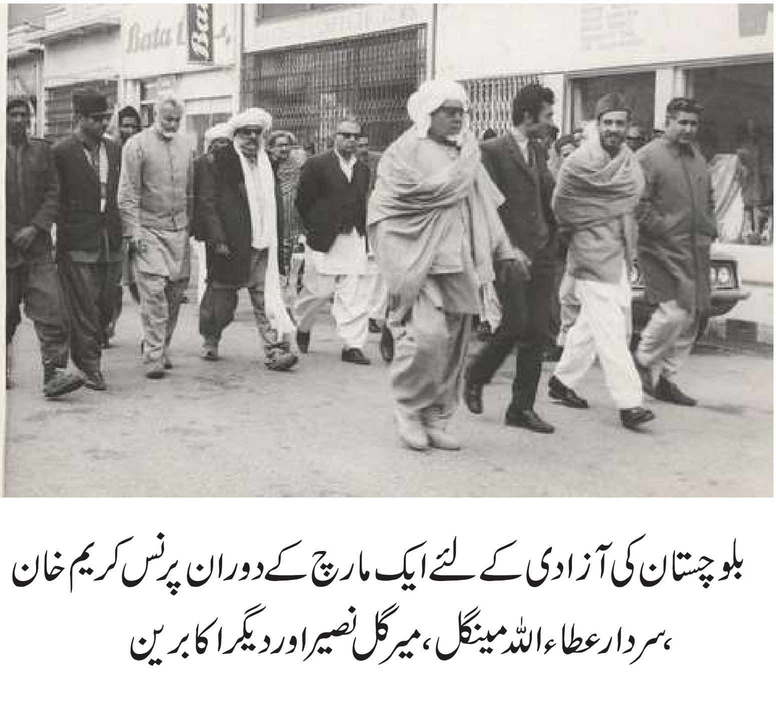

بلوچستان کی آزادی کے لئے ایک مارچ کے دوران پرنس کریم خان
،سردار عطاء اللہ مینگل، میر گل نصیر اور دیگر اکابرین

بلوچستان کی آزادی کے لئے دوسری مسلح بغاوت کے ہیرو بزرگ رہنما نواب نوروز خان کو گرفتاری کے بعد عدالت میں پیشی۔اس موقع پر بلوچ رہنما میر غوث بخش بزنجو اور سردار عطاء اللہ مینگل بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

بزرگ رہنما نواب نوروز خان کو عدالت میں پیش کیا جارہا ہے۔
اس موقع پر بلوچ رہنما میر غوث بخش بزنجو بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

Bodies of executed Baloch rebels are being dispatched to Balochistan. Mir Wali Mohammad Zarakzai, Mir Ghulam Rasool Nichari, Mir Masti Khan, Mir Sabzal Khan Zehri, Mir Bawal Khan, Mir Jamal Khan and Mir Batay Khan were executed in Hyderabad and Sukar Jails on 15th July, 1960.

بلوچستان کی آزادی کی دوسری بغاوت کے ہیرو بزرگ رہنما نواب نوروز خان

کے بیٹوں اور ساتھیوں کو حیدر آباد اور سکھر جیل میں

پھانسی دیئے جانے کے بعد ان کی لاشوں کو بلوچستان لایا گیا۔

بلوچستان کی آزادی کے لئے مسلح جدوجہد کرنے والے رہنما جنرل شیر محمد عرف ’’جنرل شیروف‘‘

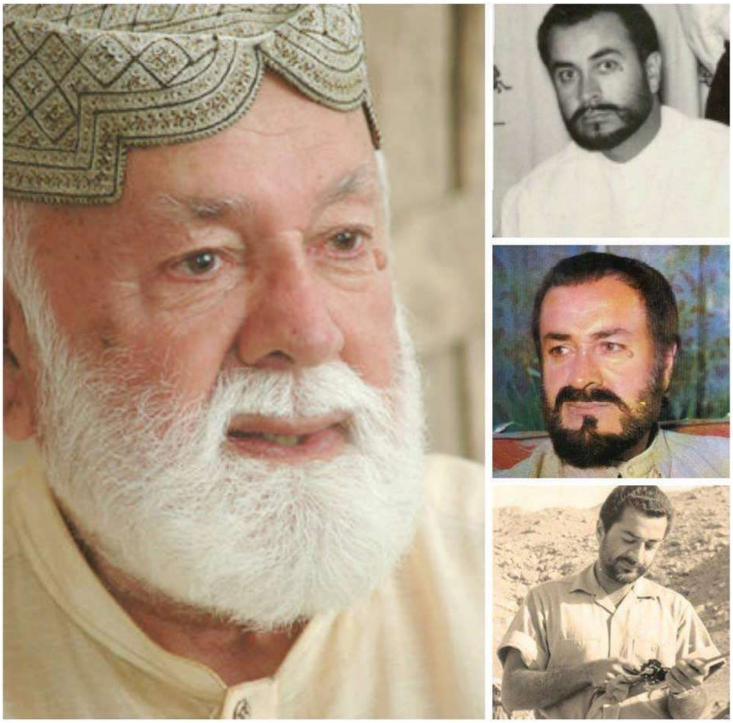

ممتاز بلوچ رہنما نواب خیر بخش مری کی مختلف تصاویر۔

ممتاز بلوچ رہنما میر غوث بخش بزنجو۔

ممتاز بلوچ رہنما بائیں سے دائیں میر غوث بخش بزنجو، سردار عطاء اللہ مینگل اور میر گل خان نصیر

بلوچ رہنما بائیں سے دائیں نواب اکبر بگٹی، میر غوث بخش بزنجو اور میر گل خان نصیر

2nd May 1972. Members of the first cabinet of Baluchistan photographed with the Governor. Front from left: Chief Minister Ataullah Mengal, Governor, Speaker Muhammad Khan Barozai. Rear from left: Mir Gul Khan Naseer, Mir Ahmed Nawaz Bugti, Sardar Abdurrahman and Maulvi Saleh Muhammad.

بلوچستان کی پہلی منتخب کابینہ کا گروپ فوٹو: پہلی صف میں بائیں سے دائیں وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل، گورنر بلوچستان غوث بخش بزنجو، اسپیکر اسمبلی محمد خان باروزئی۔ جبکہ پچھلی صف میں صوبائی وزراء میر گل خان نصیر، میر احمد نواز بگٹی، سردار عبدالرحمان اور مولوی صالح محمد موجود ہیں۔(2 مئی 1972ء)

غوث بخش بزنجو بحیثیت گورنر بلوچستان، اس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو سے گفتگو کر رہے ہیں۔ اس موقع پر بلوچ رہنما میر گل خان نصیر بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ جبکہ تصویر میں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل بھی نظر آ رہے ہیں۔(1972)

بلوچستان کے پہلے وزیر اعلیٰ اور ممتاز بلوچ رہنما سردار عطاء اللہ مینگل کی منتخب صوبائی حکومت کو 1973 میں ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت نے برطرف کر دیا اور سردار عطاء اللہ مینگل، غوث بخش بزنجو اور صوبائی وزراء کو گرفتار کر لیا گیا۔ سردار عطاء اللہ مینگل کو حراست میں لئے جانے کے بعد عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (1973)

سردار عطاء اللہ مینگل ایک علاقے کے دورے کے موقع پر اپنے قبیلے کے افراد کے ہمراہ

ممتاز بلوچ رہنماؤں دائیں سے بائیں میر غوث بخش بزنجو، سردار عطاء اللہ مینگل اور
میر گل خان نصیر کی بلوچستان کی مچھ جیل میں قید کے دوران ایک یادگار تصویر

سردار عطاء اللہ مینگل، میر گل خان نصیر اور میر غوث بخش بزنجو حیدر آباد سازش
کیس میں عدالت میں پیشی کے موقع پر

سردار عطاء اللہ مینگل کے صاحبزادے اسد مینگل اور ان کے دوست احمد شاہ کرد جنہیں 6 فروری 1976ء کو فوج نے کراچی سے حراست میں لینے کے بعد تشدد کر کے قتل کر دیا تھا اور انہیں کراچی سے باہر ہی دفنا دیا تھا اور ان کی لاشوں کو بھی ورثاء کے حوالے نہیں کیا گیا۔

1970ء میں عام انتخابات کے موقع پر بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) کے ہیڈکوارٹر پر جمع ہونے والے عوام سے میر غوث بخش بزنجو خطاب کر رہے ہیں۔ اس موقع پر نیپ کے دیگر رہنما بھی موجود ہیں۔

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کوئٹہ پہنچے تو نواب اکبر بگٹی ان کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔

نواب اکبر بگٹی، گورنر بلوچستان کی حیثیت سے اس وقت کے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے ہمراہ ((1973

General Tika Khan, Chief of Army Staff being received at Quetta airport by Governor Bugti (1973) General Tika supervised operations against Baloch fighters during 1973-76. Tika Khan then a colonel was also incharge of operations against rebels headed by Nawab Namrouz Khan in Jhalawan. (1958-60).

نواب اکبر بگٹی 1973 میں گورنر بلوچستان کی حیثیت سے اس وقت کے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل ٹکا خان کا کوئٹہ ایئر پورٹ پہنچنے پر ان کا خیر مقدم کررہے ہیں۔ جنرل ٹکا خان نے 1973 سے 1976ء تک بلوچ قوم پرستوں کے خلاف فوجی آپریشن کی سربراہی کی۔ جنرل ٹکا خان نے 60-1958 میں جنرل ایوب خان کے دور حکومت میں بلوچستان پر قبضہ کے خلاف دوسری مسلح جدوجہد کی قیادت کرنے والے بزرگ رہنما نواب نوروز خان کے خلاف فوجی آپریشن کی بھی سربراہی کی تھی۔ اس وقت ٹکا خان کرنل رینک کا افسر تھا۔

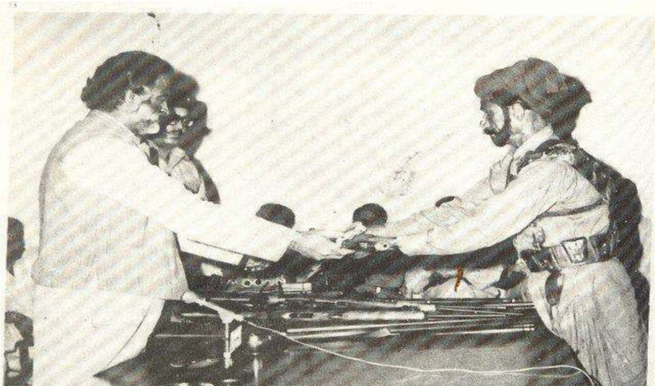

Governor Bugti receiving arms from rebel leaders of Jhalawan as a token of their laying down arms and surrendering to Government authority. (1973).

بلوچستان کی آزادی کے لئے دوسری مسلح جدوجہد کرنے والے حریت پسند 1973ء میں اس وقت کے گورنر بلوچستان نواب اکبر بگٹی اور سرکاری حکام کے سامنے ہتھیار ڈال رہے ہیں۔

بلوچستان کی آزادی کے لئے مری قبائل کے حریت پسندوں کا ایک گروپ فوٹو

بلوچ حریت پسند اپنی مادر وطن کی آزادی کے لئے پر عزم

بلوچ حریت پسند رہنما اور سردار خیر بخش مری کے بڑے صاحبزادے میر بالاچ مری